ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید زاہد سلطانہ
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
جلد نمبر: 27 | 03 ذوالحجہ 1447 منگل 21 اپریل 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 44

ایران کا مذاکرات کے دوسرے دور کیلئے پاکستان نہ آنے کا اعلان

یورینیم ہمارے لئے سرزمین ایران جتنا مقدس ہے، کسی کے حوالے نہیں کریں گے، نئے مذاکراتی دور کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، ترجمان ایرانی وزارت خارجہ

امریکا نے سیز فائر کی خلاف ورزی کی ہے اور ایران نے ثالث پاکستان کو بتا دیا ہے، مذاکرات جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن جنگ کیلئے بھی تیار ہیں

تہران (نیٹ ڈیسک، اے پی) ایران کی وزارت خارجہ نے ترجمان اسمٰعیل بقائی نے واضح کیا ہے کہ ایران کا اول اول امریکا سے ساتھ کوئی نئے دور کی آمد کی دعوت کا ہرگز منصوب نہیں ہے، ترجمان کے مطابق موجودہ حالات میں تہران کی جانب سے ثالثی کردار ادا کرنے والے پاکستان کو واضح طور پر بتا دیا گیا ہے کہ ایران کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، ترجمان کے مطابق موجودہ صورتحال میں ایران نے پاکستان کو بتایا ہے کہ ایران کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، ایران نے امریکا کو بتایا ہے کہ ایران کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، ایران نے امریکا کو بتایا ہے کہ ایران کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، ترجمان کے مطابق موجودہ صورتحال میں ایران نے پاکستان

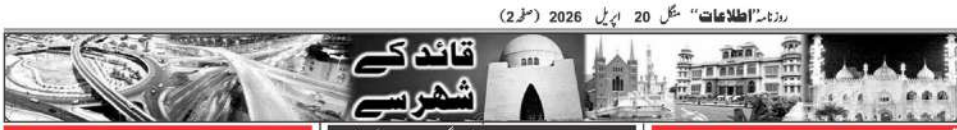

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
روشن کل ہمارا مطالعہ
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

پاکستان کی کامیاب سفارت کاری

پاکستان کی امن کوششیں رنگ لے آئیں، ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کا اعلان کردیا، امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا آبنائے ہرمز کھولنے پر ایران، پاکستان کا شکریہ۔ ایرانی صدر نے بھی جنگ روکنے میں پاکستان کا کردار قابل ستائش قرار دے دیا۔ اسرائیل، لبنان میں جنگ بندی کا آغاز ہوگیا ہے۔ یہ انتہائی غیر معمولی پیش رفت ہے۔ پاکستان نے اس معاملے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے سعودی عرب اور قطر کا دورہ کیا اور اس کے بعد دوحہ کی جنگ بند کرا کر پاک افواج کے سربراہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ایران گئے جہاں انھوں نے ایران کے اہم لیڈروں سے بات چیت کی جس کے بعد آبنائے ہرمز کھولنے کا اعلان سامنے آیا۔ جب سے خلیج جنگ شروع ہوئی ہے، اس معاملے میں پاکستان نے انتہائی اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان نے اسلام آباد میں متحرک فریقوں کو اکٹھا کیا اور انھیں آپس میں بات چیت کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس کے بعد ہی معاملات آگے بڑھے ہیں اور اب امید کی جاسکتی ہے کہ آنے والے دنوں میں جنگ بند ہوجائے گی اور تجارت کا رکا ہوا کاروان پھر سے چل پڑے گا۔ فی الحال جو باتیں اور خبریں سامنے آرہی ہیں، وہ ملی جلی ضرور ہیں لیکن عالمی مبصرین میں جو شبہات ٹرینڈ دیکھنے میں آیا ہے اس سے یہی لگتا ہے کہ عالمی سٹیک ہولڈرز کو خلیج میں امن کا مکمل یقین ہے۔ اگلے روز کی خبروں کے مطابق سوشل میڈیا اکاؤنٹ X پر پوسٹ میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے لکھا ہے کہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ لبنان میں جنگ بندی ہوچکی ہے، ہرمز کی خلیج کے ذریعے تمام تجارتی جہازوں کے گزرنے کے لیے راستہ مکمل طور پر کھول دیا گیا ہے، البتہ فوجی جہازوں کی داخلے پر مکمل پابندی برقرار رہے گی۔ آبنائے ہرمز کو تمام جہازوں کے لیے کھولنے کے اعلان پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر ایران کا شکریہ ادا کیا۔ امریکی صدر نے آبنائے ہرمز کھلنے پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیر اعظم شہباز شریف کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم، فیلڈ مارشل دونوں بہترین اور عظیم لوگ ہیں، امریکی صدر نے مدد کے لیے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور قطر کے شکریہ کا بھی اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج دنیا کے لیے شاندار دن ہے، امریکا بھی اس بات کو یقینی بنائے گا کہ یہ آبی گزرگاہ ہمیشہ کھلی رہے۔ تاہم ایران کے حوالے سے بحری ناکہ بندی پوری طاقت اور موثر انداز میں برقرار رہے گی اور یہ اسی وقت تک جاری رہے گی جب تک ایران کے ساتھ معاہدہ مکمل نہیں ہوجاتا۔ یہ عمل بہت تیزی سے مکمل ہونا چاہیے کیونکہ زیادہ تر نکات پہلے ہی طے پاچکے ہیں۔ تاہم ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اپنی پوسٹ میں واضح الفاظ میں کہا کہ ایسا کوئی معاہدہ نہ ہوا ہے اور نہ ہی اس پر کوئی بات چیت جاری ہے۔

تخیل کا دن یا صرف ایک اور دن؟ 21 اپریل کی خاموش حقیقت!

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

دنیا بھر میں 21 اپریل کو ورلڈ کریٹی ویٹی ایڈ اینڈ انوویشن ڈے منایا جاتا ہے، مگر حیران کن بات یہ ہے کہ اس اہم دن کے بارے میں آج بھی بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ یہ دن دراصل اقوام متحدہ کی جانب سے 2017 میں باضابطہ طور پر تسلیم کیا گیا، جس کا مقصد دنیا بھر میں تخلیقی سوچ، نئے آئیڈیاز اور جدت (Innovation) کو فروغ دینا ہے۔ تیزی سے بدلتی دنیا میں جہاں ٹیکنالوجی ہر لمحہ ترقی کر رہی ہے، وہاں تخلیقی ذہن ہی وہ واحد ہتھیار ہے جو قوموں کو آگے لے جاتا ہے۔

اس دن کو منانے کی اصل وجہ یہ ہے کہ انسان کو روایتی سوچ سے نکال کر نئے راستے دکھائے جائیں۔ چاہے وہ کاروبار ہو، تعلیم ہو یا روزمرہ زندگی، ہر شعبے میں تخلیقی صلاحیت کامیابی کی کنجی بن چکی ہے۔ ماہرین کے مطابق جو قومیں تخلیق اور جدت کو اپناتی ہیں، وہی عالمی منظر پر اپنا مقام بناتی ہیں، جبکہ باقی پیچھے رہ جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج ترقی یافتہ ممالک اس دن کو نہایت سنجیدگی سے منانے میں، سیمینارز، ورکشاپس اور مقابلوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

مگر پاکستان کی بات کی جائے تو یہاں صورتحال کچھ مختلف نظر آتی ہے۔ ہمارے ہاں نہ باضابطہ سرکاری سطح پر کوئی تقریب منعقد ہوتی ہے، نہ نوجوانوں میں اس حوالے سے آگاہی کی کوئی مہم چلائی جاتی ہے اور نہ ہی میڈیا بھی اس دن کو زیادہ نمایاں کیے کرتا۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہم آج کی اور اس دن کے درمیان کا فرق بھی نہیں سمجھ پاتے۔

یہ بات کہ کیا ہم واقعی ترقی کرنا چاہتے ہیں یا صرف دکھاوں تک محدود ہیں؟ اگر ہم پاکستان کو آگے بڑھتا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے بچوں اور نوجوانوں میں تخلیقی سوچ کو فروغ دینا ہوگا۔ ورنہ ترکی نیلیو ری ایڈ انوویشن ڈے صرف ایک دن نہیں بلکہ ایک سوچ ہے، ایک پیغام ہے کہ روایتی دائرے سے باہر نکلیں اور کچھ نیا کریں۔ ورنہ وہ دن ہر سال آتا رہے گا، مگر ہم وہیں کے وہیں کھڑے رہیں گے۔

جنگ کے دہانے پر دنیا: ایران امریکہ کشیدگی نے نیا طوفان کھڑا کردیا

تحریر: عادل عباسی
سینئر تجزیہ کار

مشرق وسطی ایک بار پھر بارود کے ڈھیر پر کھڑا ہے جہاں ایران اور امریکہ کے درمیان اختلاف ہوتی کشیدگی نے عالمی امن کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ 20 اپریل کو وقت کا وہ لمحہ آن پہنچا، جس میں امریکہ نے ایران کے ایک کارگو جہاز کو آبنائے ہرمز میں روک لیا۔ یہ واقعہ نہ صرف خلیج کو عالمی تنازعے کا مرکز بنا رہا ہے بلکہ پوری دنیا کی معیشت کو ایک بڑے بحران کی طرف دھکیل رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ تنازعہ مزید شدت اختیار کرے گا یا پھر سفارتی کوششیں اس خطے کو مکمل تباہی سے بچا سکیں گی؟ یہ سوال آج ہر ذہن میں گونج رہا ہے۔

ایران کے مطابق یہ کارروائی بین الاقوامی سمندری حدود میں کی گئی، جبکہ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی بین الاقوامی قانون کے تحت کی گئی۔ تاہم زمینی حقائق یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ عمل دونوں طاقتوں کے درمیان باقی ماندہ اعتماد کو مزید کمزور کر چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس تنازعے کے ایک سے زیادہ پہلو ہیں۔ ایک طرف امریکہ اپنی بحری طاقت کا مظاہرہ کر رہا ہے، جبکہ ایران اپنی آبی گزرگاہوں پر اپنا کنٹرول برقرار رکھنے کا دعویٰ کر رہا ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف خلیج بلکہ پورے خطے کو عدم استحکام کی طرف لے جا سکتی ہے۔ اگر یہ تنازعہ طول پکڑتا ہے تو اس کے اثرات تیل کی قیمتوں، عالمی تجارت اور سرمایہ کاری پر براہ راست پڑیں گے۔ خلیج کا یہ علاقہ دنیا کی توانائی کی سپلائی کا اہم مرکز ہے اور یہاں کی کشیدگی پوری دنیا کی معیشت کو متاثر کر سکتی ہے۔

کراچی یا پیرس؟ عوام سڑکوں پر، حکمران خاموش!

تحریر: اسلم خان
سینئر تجزیہ کار

کراچی آخر ہے کیا؟ روشنیوں کا شہر یا مسائل کا قبرستان؟ آج کا کراچی، کچرے کی ڈھیریوں میں بٹا ہوا ہے جیسے جنگ ایران اور امریکہ کے درمیان ٹھن گئی ہو۔ گلیوں کی اوشٹنگ کے نعروں کے بجائے دھنے کے گرد بیٹھے ہیں اور اب بجلی کی طویل بندش نے رہی سہی کسر بھی پوری کردی ہے۔ کاروبار پہلے ہی مشکلات کا شکار ہیں، شہری اوپر سے رات 9 بجے دکانیں بند کرنے کا حکم کاروباری طبقے کے لیے ایک اور ہچکچاہٹ ہے۔ آخر کراچی کے لوگ کہاں جائیں؟ وہ کیسے اپنے بچوں کا پیٹ پالیں؟ یہ فیصلے زمینی حقائق کو نظر انداز کر کے کیوں کیے جا رہے ہیں؟

دنیا جانتی ہے کہ کراچی پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، مگر اس کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے وہ ناقابل برداشت ہوتا جا رہا ہے۔ شہریوں میں احساس کمتری بڑھ رہا ہے، مایوسی گہری ہوتی جا رہی ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ کراچی کو کھوری، ضرب یون پوسٹ کی بنیاد پر ایک مشبوط انتظامی راستہ دیا جائے۔ اگر آج بھی آنکھیں بند رکھی گئیں تو یاد رکھیں، کراچی کی بگڑتی حالت صرف ایک شہر کا بحران نہیں بلکہ پورے ملک کی معیشت کا نقصان ہے۔

ایڈیشن 2026ء

حمیدہ کشش میں ادب کی تمام جہتوں موجود تھیں، پروفیسر شاداب احسانی

بون کنیکٹر ڈرامہ سینٹر میں مصنوعی دھماکے متعلق جامع آگاہی پروگرام، مایا پلس انٹرنیشنل سے معاہدہ طے ہوگیا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے زیر اہتمام سینئر شاعر و ادیب حمیدہ کشش کی یاد میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا، جس میں شاداب احسانی، اظہر ملک، منیر شاکر، ڈاکٹر ہما بلوچ، ڈاکٹر عالم امام اور دیگر نے اظہار خیال کیا۔ تعزیتی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جبکہ مغفرت کے فرائض سید عبدالباسط بخاری ادا کر رہے تھے۔ پروفیسر شاداب احسانی نے کہا کہ حمیدہ کشش ادب کی ساری جہتوں کی ساتھ اخلاق کی دلکش تصویر تھیں، وہ اپنا نام، کام اور شخصیت تھیں۔ ان کے کلام کو سنتا کبھی بھول نہیں سکتا، ان کا کلام ہر محفل میں پسند کیا جاتا تھا۔ وہی ان کی پہچان تھی، وہ اپنے کلام کے ساتھ ہی پہچانی جاتی تھیں۔ ان کی شخصیت جب تک زندہ رہیں میں ان کی یاد کو دل کا احساس اور ادب کی روح سمجھتا رہوں گا۔ اظہر ملک نے کہا کہ حمیدہ کشش کی شاعری میں ان کی زندگی کا احساس اور ادب کی روح کا عکس ملتا ہے۔ وہ اپنے اشعار میں ایک خوبصورت انسان اور ایک ادیب کی مثال چھوڑ گئی ہیں۔ معروف اینکر اور شاعر منیر شاکر نے کہا کہ حمیدہ کشش کی شاعری میں ایک خوبصورت تاثر اور تلخ حقیقت جلوہ گر ہوتی ہے، حمیدہ ایک ایسی انفرادی آواز تھیں جو اپنے اندر ایک پورا جہان سمیٹے ہوئے تھیں۔ ڈاکٹر ہما بلوچ نے کہا کہ حمیدہ کشش کی شاعری میں ایک خاص قسم کی تازگی اور تاثر ہوتا ہے جو قاری کو اپنے ساتھ باندھ لیتا ہے۔ ان

رزمیہ اقدام نیوز کی شان دار تقریب اجراء

تقریب میں معروف صحافیوں، سماجی شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی

معروف نعت خواں فریدہ سلیم فخری، پی ٹی وی ہوم کے نعت خواں آفاق شیخ قادری اور ہمانا زنے خوبصورت نعت خوانی کے مختلف کورسز پر داد دیا

کراچی رنگ کے شعیب الٰہی چوہدری، CNBC کے اکمل خان، جیئو 55 کی نجل شیخ، ایکسٹریم چین پاکستان اور فوڈ ٹرکس کے ایڈیٹر انعام احمد نے کوریج کی

روزنامہ اقدام نیوز گورنمنٹ آفس کے ہمدرد وجیف ارسلان شیخ، پی ٹی ایم کے رکان شاہد رفیع الیاس، ناوید احمد خضری، گل زمان فخری کے ہمراہ شریک ہوئے

شرکاء نے اقدام نیوز کی انتظامیہ کی جانب سے زرد صحافت اور بلیک میلنگ سے اجتناب کے عزم کو سراہتے ہوئے شفاف صحافت کے فروغ پر زور دیا

صحافت کو اس کا کھویا ہوا وقار واپس دلانے کے لئے اپنی تحریروں وگفت اور تقریری انداز میں بروئے کار لایا جائے گے ایڈیٹر جاوید الرحمٰن خان کا عزم

اپنے اداروں کے لئے، ماہ، مشتہرات اور سرکاری اداروں کیخلاف جھوٹی مہمات کے ذریعے بلیک میلنگ جیسے عناصر سے پاک رکھیں گے، ایڈیٹر

کراچی (نمائندہ اطلاعات نیوز) گلشن اقبال میں واقع کوہ جوئیلری ہوٹل میں روزنامہ اقدام نیوز کی

شان دار تقریب اجراء منعقد ہوئی، جس میں معروف صحافیوں، سماجی شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں سندھ ہیومن رائٹس کے بانی اور صدر ایڈووکیٹ پریس کلب کراچی کے بانی اراکین اور سابق روزنامہ اطلاعات کے ایڈیٹر جناب کمال مشتاق کے خلاف مرتکز جگہم رکھنے والے ایڈیٹر جاوید الرحمٰن خان، روزنامہ اقدام نیوز کے مدیر رفیع الدین ملک، ماہنامہ گرب آف کینٹر کے چیف ایڈیٹر محمد سید امتیاز الحق بخاری، اور بیٹ کے ایڈیٹر

مہاجر ایک قوم ملکی سائیل پر مہاجروں کا حق تسلیم کیا جائے

آفاق احمد

ساڑھے چار لاکھ بچوں کے مستقبل سے کھیلا جارہا، اسکول اور اساتذہ بکے ہوئے ہیں، مہاجر قوم، قوم پرست بنے، ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو جائے

میری قوم نے اس شہر میں اجھاوت دیکھا ہے، جیل تک کے ایم ٹی، کے ڈی اے میں ملازمتیں تھیں، اس شہر کے نمبنے میری قوم کرتی تھی، مڈیمن پارٹی سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مہاجر قومی موومنٹ (پاکستان) کے چیئرمین آفاق احمد نے جو حالیٰ کافی دیسال پہلے ہی کی تھی میڈیا پارٹی میں شرکت کی۔ میڈیا پارٹی سے خطاب کرتے ہوئے آفاق احمد نے کہا کہ ہم مہاجر قوم کا حق ہے جب تک مہاجروں کو اقتدار میں دیکھ کر دوسں کی طرح حصہ نہیں دیا جائے گا